ذی شان ساحل

(ولادت: ۱۹۶۱ — وفات: ۲۰۰۸)

ملو جو ہم سے تو مل لو کہ ہم بہ نوک گیاہ
مثالِ قطرۂ شبنم رہے رہے نہ رہے
—نظیر اکبرآبادی

ZEESHAN SAHIL ~ KARACHI 1996

یوں تو کہیں جہاں میں
اس پل کسی سے شاید
کوئی جدا نہیں ہے
لیکن کسی وجہ سے
لگتا ہے جیسے دنیا
اپنی جگہ نہیں ہے
— ذی شان ساحل